Urdu Daily **ROZNAMA AL HAYAT** Ranchi 01-10-2022

# اردو یونیورسٹی میں حیات بخشی بیگم پر ڈرامہ

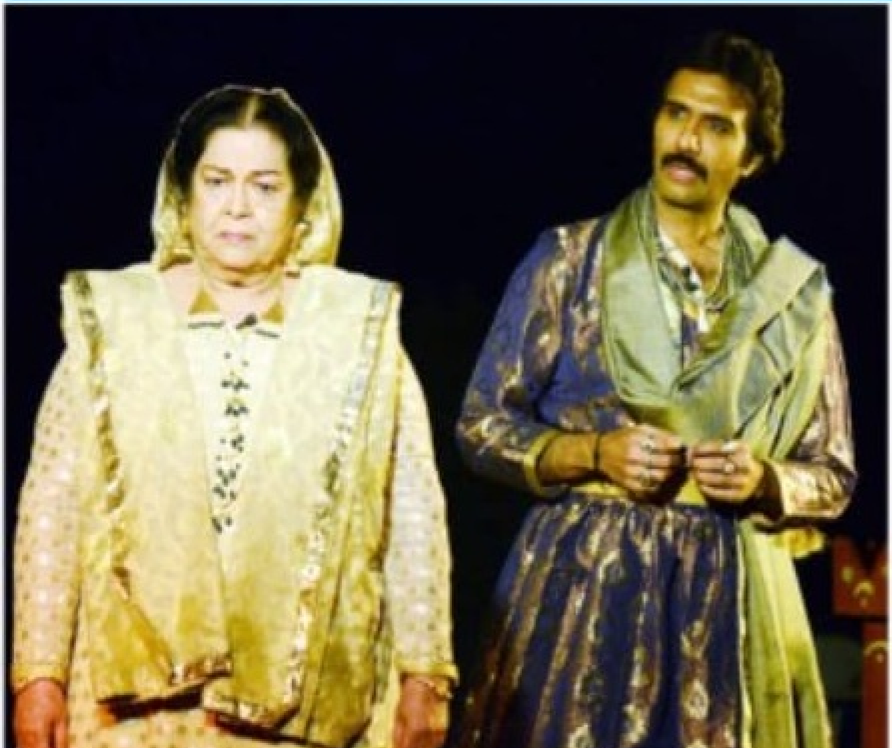

**الحیات نیوز سروس**

حیدرآباد، 30 ستمبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیر اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30 بجے اوپن ایر تھیٹر تاریخی ڈرامہ "سوانح حیات" پیش کیا جارہا ہے۔ محکمہ زبان وثقافت، حکومت تلنگانہ اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون سے یونیورسٹی کے جشن سیمیں کے حصہ کے طور پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ یہ ڈرامہ ملکہ حیات بخشی بیگم کی سوانح حیات پر مبنی ہے جو 17 ویں صدی میں گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ قادر علی بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائرکٹر پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکارہ محترمہ رشمی سیٹھ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔ محترمہ نور بیگ، جناب وجئے پرساد، جناب ایس اے مجید اور محترمہ سارہ حسین معاون کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز کے بموجب تقریب میں جناب محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ ڈرامہ "سوانح حیات" کے ذریعے تاریخ کے ایک گم گشتہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

Aadab Telangana,
01-10-2022

# اردو یونیورسٹی میں
# حیات بخشی بیگم پر ڈرامہ

حیدرآباد، 30 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیر اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30 بجے اوپن ایر تھیٹر تاریخی ڈرامہ ''سوانح حیات'' پیش کیا جارہا ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون سے یونیورسٹی کے جشنِ سیمیں کے حصہ کے طور پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ یہ ڈرامہ ملکہ حیات بخشی بیگم کی سوانح حیات پر مبنی ہے جو 17 ویں صدی میں گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ قادر علی بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائرکٹر پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکارہ محترمہ رشمی سیٹھ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔ محترمہ نور بیگ، جناب وجئے پرساد، جناب ایس اے مجید اور محترمہ سارہ حسین معاون کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز کے بموجب تقریب میں جناب محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ ڈرامہ ''سوانح حیات'' کے ذریعے تاریخ کے ایک گم گشتہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

# اردو یونیورسٹی میں حیات بخشی بیگم پر ڈرامہ

حیدرآباد، 30 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کے زیر اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30 بجے اوپن ایئر تھیٹر تاریخی ڈرامہ "سوانح حیات" پیش کیا جارہا ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون سے یونیورسٹی کے جشن سیمیں کے حصہ کے طور پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ یہ ڈرامہ ملکہ حیات بخشی بیگم کی سوانح حیات پیش کرتا ہے جو 17 ویں صدی میں گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ قادر علی بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائرکٹر پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکارہ محترمہ رتی سیٹھ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔ نور بیگ، وجئے پرساد، ایس اے مجید اور سارہ حسین معاون کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز کے بموجب تقریب میں محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ ڈرامہ "سوانح حیات" کے ذریعے تاریخ کے ایک گم گشتہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

Standard Post, 01-10-2022

# MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum

**(Standard Post Bureau)**

Hyderabad, Sept 30 : HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play "Savaan e Hayat", on October 3, 2022, 7.30 pm in the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men.

Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

·STANDARD POST, Hyderabad
Saturday, October 1, 2022

# MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum

**(Standard Post Bureau)**

Hyderabad, Sept 30 : HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play "Savaan e Hayat", on October 3, 2022, 7.30 pm in

the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men.

Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

Urdu Action, Bhopal, 01-10-2022

# اردو یونیورسٹی میں حیات بخشی بیگم پر ڈرامہ

حیدرآباد، 30 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا خان شری والی مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت کے زیر اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30 بجے ادبی ایوان میں

تاریخی ڈرامہ ''سوانح حیات'' پیش کیا جا رہا ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون سے یونیورسٹی کے جشن تکمیل کے حصہ کے طور پر اس

ڈرامے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

یہ ڈرامہ ملکہ حیات بخشی بیگم کی سوانح حیات پر مبنی ہے جو 17 ویں صدی میں گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ جناب محمد علی بیگ، قلم فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش کریں گے۔ ڈرامے کے ڈائرکٹر پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ کہ اداکارہ محترمہ رقیہ سلطانہ ملک کا کردار نبھائیں گی۔ محترمہ نور بیگ، جناب وشال پرساد، جناب [illegible] اور محترمہ تحسین معاون کرداروں میں ہوں گے۔

پروفیسر صدیقی احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز کے بموجب تقریب میں جناب محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ ڈرامہ ''سوانح حیات'' کے ذریعے تاریخ کے ایک گمشدہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

https://zainnews.net/?p=23624

# اردو یونیورسٹی میں حیات بخشی بیگم پر ڈرامہ

30/09/2022 زین نیوز

**حیدرآباد:30، ستمبر (پریس نوٹ)** (مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی ، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیر اہتمام 3 اکتوبر کو شام 7:30 بجے اوپن ایئر تھیئٹر تاریخی ڈرامہ ”سوانح حیات“ پیش کیا جارہا ہے۔ محکمہ زبان و ثقافت، حکومت تلنگانہ اور سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تعاون سے یونیورسٹی کے جشنِ سیمیں کے حصہ کے طور پر اس ڈرامے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔

یہ ڈرامہ ملکہ حیات بخشی بیگم کی سوانح حیات پر مبنی ہے جو 17 ویں صدی میں گولکنڈہ کے قطب شاہی حکمرانوں میں سے تھیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ قادر علی بیگ تھیئٹر فاؤنڈیشن کے فنکار اسے پیش کریں گے۔ ڈرامہ کے ڈائرکٹر پدم شری جناب محمد علی بیگ، تین اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ تجربہ کار اداکارہ محترمہ رشمی سیٹھ ملکہ کا کردار نبھائیں گی۔

محترمہ نور بیگ، جناب وجئے پرساد ، جناب ایس اے مجید اور محترمہ سارہ حسین معاون کرداروں میں ہوں گے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز کے بموجب تقریب میں جناب محمد محمود علی، وزیر داخلہ حکومت تلنگانہ مہمان خصوصی ہوں گے اور پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر صدارت کریں گے۔

ڈرامہ ”سوانح حیات“ کے ذریعے تاریخ کے ایک گم گشتہ باب کو منظر عام پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جو حیدرآباد کی تاریخی عظمت کا ثبوت ہے۔

**عابد عبدالواسع**

**پبلک ریلیشنز آفیسر**

MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum - TELANGANA POST

# MANUU to stage Play on Hayat Bakshi Begum

**Mohammed** Send an email4 days ago

Hyderabad:- HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play “Savaan e Hayat”, on

October 3, 2022, 7.30 pm in the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.

The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men. Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

According to Prof Salma Ahmed Farooqui, Director (HKS-CDS), Mr. Mohammed Mahmood Ali, Home Minster, Government of Telangana will be the chief guest and Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU will preside over the event.

“Savaan e Hayat” brings the story of an unsung hero to light and beautifully depicts the grandeur of Hyderabad’s glorious past.

Action
03-10-2022

# اُردو یونیورسٹی میں گاندھی جینتی پر لیکچر

حیدرآباد، 2/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام جشن گاندھی جینتی 2022 کا 3/ اکتوبر کو 11 بجے دن آئی ایم سی یوٹیوب چینل میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب پروفیسر امیکا ودیہ شرما، ڈین اسکول آف ہیومانیٹیز اینڈ سوشیل سائنسس، ڈاکٹر ہری سنگھ گور وشوا ودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش "گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد" کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن صدارت کریں گے۔ اے آئی ایم سی کے یو ٹیوب چینل

www.youtube.com/imcmanuu

پر راست نشر کیا جائے گا۔

Aadab Telangana, 03-10-2022

# اردو یونیورسٹی میں گاندھی جینتی پر لیکچر

حیدرآباد، 2 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام جشنِ گاندھی جینتی 2022 کا 3 اکتوبر کو 11 بجے دن آئی ایم سی پریویو تھیٹر میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب پروفیسر امیکا دتہ شرما، ڈین اسکول آف ہیومانیٹیز اینڈ سوشیل سائنسس، ڈاکٹر ہریش گوڑ وشواودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش ''گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد'' کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن صدارت کریں گے۔ اے آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل imcmanuu / www.youtube.com پر راست نشر کیا جائے گا۔

Sada e Hussaini
3-10-2022

# اردو یونیورسٹی میں گاندھی جینتی پر لیکچر

حیدرآباد، 2؍اکتوبر (پریس نوٹ)
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام جشن گاندھی جینتی 2022 کا 3؍اکتوبر کو 11 بجے دن آئی ایم سی پریو یو تھیٹر میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب پروفیسر امبیکا دت شرما، ڈین اسکول آف ہیومانیٹیز اینڈ سوشل سائنسس، ڈاکٹر ہریش گوڑ وشواودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش ''گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد'' کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن صدارت کریں گے۔ اے آئی ایم سی کے یو ٹیوب چینل www.youtube.com/imcmanuu پر راست نشر کیا جائے گا۔

Standard Post, 03-10-2022

# Lecture "Gandhi: With Time and Beyond the Time" at MANUU

**(Standard Post Bureau)**

Hyderabad, Oct 2 : The School of Education & Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organising lecture on 03.10.2022, 11:00 A.M. on the occasion of Gandhi Jayanti .

According to Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Dean, School of Education & Training Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, M.P. will deliver the lecture on the theme "Gandhi: With Time and Beyond the Time". Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU will preside over.

The programme will be webcast live on IMC-MANUU YouTube channel https://youtu.be/WJbf6RPL4Dk.

Urdu Action
03-10-2022

# اردو یونیورسٹی میں گاندھی جینتی پر لیکچر

حیدرآباد، 2/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام جشن گاندھی جینتی 2022 کا 3/ اکتوبر کو 11 بجے دن آئی ایم سی پی پی ٹی تھیٹر میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب پروفیسر امبیکا دت شرما، ڈین اسکول آف ہیومانیٹیز اینڈ سوشل سائنسس، ڈاکٹر ہری سنگھ گور وشوودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش "گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد" کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن صدارت کریں گے۔ اے آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل www.youtube.com/imcmanuu پر راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔

The Siasat Daily

## MANUU to host seminar on 'Gandhi' on October 3

News Desk | Posted by P N Sree Harsha | Published: 2nd October 2022 6:38 pm IST

**Hyderabad:** The School of Education and Training at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will host a lecture titled "Gandhi: With Time and Beyond the Time" on October 3.
Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, MP, will deliver the lecture, which will be presided over by Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU. The show will be streamed live on the IMC-MANUU YouTube channel at https://youtu.be/WJbf6RPL4Dk.

In more news about MANUU, the HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play "Savaan e Hayat", on October 3, 2022, 7.30 pm in the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.
The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men. Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

NewsDeal
Stay Updated With Latest News & Deals

## MANUU to host seminar on 'Gandhi' on October 3

**Hyderabad:** The School of Education and Training at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will host a lecture titled "Gandhi: With Time and Beyond the Time" on October 3.
Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, MP, will deliver the lecture, which will be presided over by Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU. The show will be streamed live on the IMC-MANUU YouTube channel at https://youtu.be/WJbf6RPL4Dk.

In more news about MANUU, the HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the historically & globally feted play "Savaan e Hayat", on October 3, 2022, 7.30 pm in the Open Air Auditorium, University Campus as part of Silver Jubilee celebrations of MANUU with the support of Department of Language & Culture, GoT and Sultan Ul Uloom Education Society.

The play based on the biography of Queen Hayat Bakshi Begum, the Qutub Shahi ruler of Golconda in 17th Century, will be enacted by the internationally acclaimed Qadir Ali Baig Theatre Foundation. The Director of the play, Padma Shri Mohammad Ali Baig also play the role of three important men. Veteran actress Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, S.A. Majeed and Sara Hussain.

Telangana Today
FOR LOCAL TO GLOBAL NEWS

# MANUU to celebrate its silver jubilee with historical play on Golconda's Queen Hayat Bakshi Begum

By Telangana Today
Published: Updated On - 05:27 PM, Fri - 30 September 22

The play that was invited to Turkey and the USA is written by Noor Baig and Mohammad Ali Baig, and translated into Urdu by late Kadir Zaman.

**Hyderabad:** Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is unparalleled in its commitment to Urdu language and Deccani culture. It is befitting that its silver jubilee is being marked with a play by Qadir Ali Baig Theatre Foundation, which is as committed to reviving the theatre art form in the Deccan.

Qadir Ali Baig Theatre Foundation's globally feted play 'Savaan-e-Hayat' is a biography of Queen Hayat Bakshi Begum, who ruled the 17th century kingdom of Golconda. She was the daughter of Hyderabad's founder King Quli Qutb Shah. She was married to his successor, King Muhammad Qutb Shah, and was regent and then queen mother to King Abdullah Qutb Shah. Her powerful vision and stratagems helped thwart Mughal invasion of the Deccan, besides being a ruler who contributed to the well-being of her subjects and architecture of the city.

The play that was invited to Turkey and the USA is written by Noor Baig and Mohammad Ali Baig, and translated into Urdu by late Kadir Zaman. It is directed by Padma Shri recipient Mohammad Ali Baig who also brings to life the three important men in the queen's life, playing the three roles of successive rulers of the Deccan.

The grand 1500-seater amphitheatre at the university campus shall be the venue for Baig's acclaimed play on October 3. Veteran actor Rashmi Seth plays the titular role, supported by Noor Baig, Vijay Prasad, SA Majeed and Sara Hussain.

The play brings the story of an unsung hero to light and takes the audience into a chapter of history that altered the fate of the Deccan.

Prof Salma Ahmed Farooqui, (Director, H. K. Sherwani Centre for Deccan Studies, MANUU, Hyderabad) says, "The Maulana Azad National Urdu University is celebrating its silver jubilee this year. One of the best ways of creating a landmark of this special year is holding Mohammad Ali Baig's historical theatrical production 'Savaan e Hayat', which beautifully depicts the grandeur of Hyderabad's glorious past. The H. K. Sherwani Centre for Deccan Studies is proud and honoured to feature this historical drama on October 3 in the open-air auditorium of the university. This play will be enacted by the Qadir Ali Baig Theatre Foundation."

Urdu Action, Bhopal

04-10-2022

# بابائے قوم کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر امبیکا دتہ

## اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتی پر توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 3 اکتوبر (پریس نوٹ) بابائے قوم گاندھی جی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کسی آدمی کو وہی سہولتیں اور حالات فراہم کریں تب بھی دوسرا مہاتما گاندھی نہیں بنایا جا سکتا۔ ممتاز مورخ ول ڈیورانٹ نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی دلوں میں ان کا مقام ہے۔ گوتم بدھ کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اتنا بڑا مقام دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر امبیکا دتہ شرما، ڈین اسکول آف ہیومینٹیز اینڈ سوشل سائنسس، ڈاکٹر ہری سنگھ گوڑ وشوودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش نے آج "گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد" کے موضوع پر آن لائن توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج جشن گاندھی جینتی 2022 کے تحت اس لیکچر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر امبیکا دتہ نے گاندھی جی کو امر شخصیت قرار دیا۔ گاندھی جی کو سمجھنے اور رکھنے کی ضرورت ہے۔ ان کو سمجھنے کا مطلب اپنے ضمیر کو سمجھنا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سننا بند کر دیتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ گاندھی جی کے نظریات کو تصوف، رسکن، ٹالسٹائے، کارل مارکس کے نظریات سے جوڑا گیا۔ جبکہ ان کے خیالات اپنے تھے۔ انہیں جب جنوبی افریقہ میں ٹرین سے دھکیل دیا گیا تو انہوں نے ساری رات اسی پہلو پر گزاری جس پر وہ گرے تھے اور اس واقعے کے متعلق غور و فکر کرتے رہے۔ جب وہ اٹھے ان کے نظریات بن چکے تھے۔ انہوں نے سچائی اور عدم تشدد کا راستہ اپنایا۔

پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کے علاوہ کسی قائد کو مدعو نہیں کیا گیا۔ کیونکہ انگریز حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجیاتی، معاشیاتی اور ادبی تحریکوں سے بخوبی واقف تھے۔ بلکہ وہ خود ایک تحریک تھے۔ ان کے دیئے ہوئے پیام یعنی سچائی اور عدم تشدد آج بھی دنیا کے لیے نہایت اہم اصول ہیں۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے اپنے خطاب میں موضوع کے متعلق معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کے خیالات، تصورات، تجربات اور واقعات کو یاد کرنا چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل بھی شہ نشین موجود تھے۔ ڈاکٹر اشونی، اسوسی ایٹ پروفیسر نے خیر مقدم کیا اور پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ اسسٹنٹ پروفیسرس ڈاکٹر اختر پروین نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر جرار احمد نے شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر دل نواز بانو نے کارروائی چلائی۔ اسماء فیروز کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اسسٹنٹ پروفیسرس ڈاکٹر محمد طارق وکیل، جناب جہانگیر عالم نے انتظامات میں حصہ لیا۔

Al Hayat, Ranchi, 04-10-2022

# بابائے قوم کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر ابیکا دتہ

## اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتی پر توسیعی لیکچر، پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 3 اکتوبر: بابائے قوم گاندھی جی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کسی آدمی کو وہی سوچیں اور حالات فراہم کریں تب بھی دوسرا مہاتما گاندھی نہیں بنایا جاسکتا۔ معتبر مورخ ول ڈیورنٹ نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی دلوں میں ان کا مقام ہے۔ گوتم بدھ کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اتنا اہم مقام دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ابیکا دتہ شرما، ڈین اسکول آف ہیومنٹیز اینڈ سوشل سائنسس، ڈاکٹر ہری سنگھ گوڑ وشوودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش نے آج "گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد" کے موضوع پر آن لائن توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج جشن گاندھی جینتی 2022 کے تحت اس لیکچر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ابیکا دتہ نے گاندھی جی کو امر شخصیت قرار دیا۔ گاندھی جی کو سننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان کو سننے کا مطلب اپنے ضمیر کو سننا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سننا بند کر دیتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ گاندھی جی کے نظریات کو تھورو، رسکن، ٹالسٹائے، کارلائل کے نظریات سے جوڑا گیا۔ جبکہ ان کے خیالات اپنے تھے۔ انہیں جب جنوبی افریقہ میں ٹرین سے دھکیل دیا گیا تو انہوں نے ساری رات اسی پلیٹ فارم پر گزاری جس پر وہ گرائے گئے تھے اور اس واقعے کے متعلق غور و فکر کرتے رہے۔ جب وہ اٹھے ان کے نظریات بن چکے تھے۔ انہوں نے سچائی اور عدم تشدد کا راستہ اپنایا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کے علاوہ کسی قائد کو مدعو نہیں کیا گیا۔ کیونکہ انگریز حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجیاتی، معاشیاتی اور ادبی تحریکوں سے بخوبی واقف تھے۔ بلکہ وہ خود ایک تحریک تھے۔ ان کے دیئے ہوئے پیام یعنی سچائی اور عدم تشدد آج بھی دنیا کے لیے نہایت انمول ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے اپنے خطاب میں موضوع کے متعلق معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کے خیالات، تصورات، تجربات اور خدمات کو یاد کرنا چاہیے۔

پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل بھی شہ نشین موجود تھے۔ ڈاکٹر الوانی، اسوسی ایٹ پروفیسر نے خیر مقدم کیا اور پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اختر پروین نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر دل ناز بانو نے کارروائی چلائی۔ اسماء فیروز کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر صمد تاجے و دیگر، جناب جہانگیر عالم نے انتظامات میں حصہ لیا۔

Aadab Telangana, 04-10-2022

# گاندھی کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر امبیکا دتہ

## اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتی پر توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 3/اکتوبر (پریس نوٹ) بابائے قوم گاندھی جی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کسی آدمی کو وہی سہولتیں اور حالات فراہم کریں تب بھی دوسرا مہاتما گاندھی نہیں بنایا جاسکتا۔ ممتاز مورخ ول ڈیورنٹ نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی دلوں میں ان کا مقام ہے۔ گوتم بدھ کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اتنا بڑا مقام دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر امبیکا دتہ شرما، ڈین اسکول آف ہیومنٹیز اینڈ سوشیل سائنس، ڈاکٹر ہریش گوڑ وشوودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش نے آج ''گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد'' کے موضوع پر آن لائن توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج جشنِ گاندھی جینتی 2022 کے تحت اس لیکچر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر امبیکا دتہ نے گاندھی جی کو امر شخصیت قرار دیا۔ گاندھی جی کو سننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان کو سننے کا مطلب اپنے ضمیر کو سننا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سننا بند کردیتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ گاندھی جی کے نظریات کو تھورو، رسکن، ٹالسٹائے، کارپنٹر کے نظریات سے جوڑا گیا۔ جبکہ ان کے خیالات اپنے تھے۔ انہیں جب جنوبی افریقہ میں ٹرین سے دھکیل دیا گیا تو انہوں نے ساری رات اسی پہلو پر گزاری جس پر وہ گرے تھے اور اس واقعے کے متعلق غور وفکر کرتے رہے۔ جب وہ اٹھے ان کے نظریات بن چکے تھے۔ انہوں نے سچائی اور عدم تشدد کا راستہ اپنایا۔

پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کے علاوہ کسی قائد کو مدعو نہیں کیا گیا۔ کیونکہ انگریز حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجیاتی، معاشیاتی اور ادبی تحریکوں سے بخوبی واقف تھے۔ بلکہ وہ خود ایک تحریک تھے۔ ان کے دیئے ہوئے پیام یعنی سچائی اور عدم تشدد آج بھی دنیا کے لیے نہایت انمول ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت نے اپنے خطاب میں موضوع کے متعلق معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کے خیالات، تصورات، تجربات اور خدمات کو یاد کرنا چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل بھی شہ نشین موجود تھے۔

Standard Post, 04-10-2022

# Gandhiji was an epoch-making personality : Prof. Ambika Sharma

## Lecture "Gandhi: With Time and Beyond the Time" held at MANUU

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Oct 3 :Gandhiji was an epoch-making personality. Prof. Ambika Datta Sharma, Dean, School of Humanities and Social Sciences, Dr. Harisingh Gour Vishwavidyalaya, Sagar, M.P. expressed the view today while delivering the online lecture "Gandhi: With Time and Beyond the Time" on the occasion of Gandhi Jayanti. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presided over.

The School of Education & Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organised the lecture. Continuing his lecture, Prof. Sharma said for all of us Gandhiji's life is an open book which is not separated into private and public chapters. Unfortunately we, the Indians are falling short of valuing his great contributions to the humanity while people from all over the world have been admiring his charismatic personality, he added.

Prof. Ainul Hasan said no leader was invited to the Round Table Conference but Gandhi, because the British government also realized that Gandhi is a person who is dominant. The messages of truth and non-violence that Gandhiji spread are still priceless for the world. We have to put his thoughts into action, he added.Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar was the Guest of Honour. Prof. Mohd. Moshahid, Head, Department of Education and Training and Prof. Mushtaq Ahmed I Patel, Provost Boys Hostel shared the dais.

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Dean, School of Education & Training in his introductory address said we celebrate Gandhiji's birth anniversary to remember and admire his thoughts, ideas, experiences and his services. Gandhiji's educational philosophy has found its rightful place in the NEP 2020, he said.

Dr. Ashwani, Associate Professor & coordinator lecture delivered welcome address and briefed about aims & objectives of the lecture. Assistant Professors - Dr. Akhtar Parveen introduced guest speaker, Dr. Jarrar Ahamad proposed vote of thanks and Mrs. Dilnaz Bano convened the programme.

Dr. Akhtar Parveen, Dr. Umme Salma, Dr. Jarrar Ahamad, Dr. Samad TV, Mr. Jahangeer Alam, Mrs. Dilnaz Banoo were members of the organising committee. The programme was webcast live on IMC-MANUU YouTube channel.

https://zainnews.net/?p=23845

# بابائے قوم کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر امبیکا دتہ

03/10/2022 زین نیوز

آہستہ ظاہر ہوئی: پروفیسر امبیکا دتہ

**اردو یونیورسٹی میں جشن گاندھی جینتی پر توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت**

**حیدرآباد:۔ 3 اکتوبر) پریس نوٹ** (بابائے قوم گاندھی جی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ ان کی شخصیت آہستہ آہستہ ظاہر ہوئی۔ اگر ہم کسی آدمی کو وہی سہولتیں اور حالات فراہم کریں تب بھی دوسرا مہاتما گاندھی نہیں بنایا جاسکتا۔ ممتاز مورخ ول ڈیو رنٹ نے اپنی کتاب میں گاندھی جی کے بارے میں کہا کہ 32 کروڑ ہندوستانی دلوں میں ان کا مقام ہے۔گوتم بدھ کے بعد ہندوستانیوں نے گاندھی کو ہی اتنا بڑا مقام دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر امبیکا دتہ شرما ، ڈین اسکول آف ہیومنٹیزاینڈ سوشیل سائنسس، ڈاکٹر ہریش گوڑ وشوودیالیہ، ساگر، مدھیہ پردیش نے آج ”گاندھی: وقت کے ساتھ اور وقت کے بعد“ کے موضوع پر آن لائن توسیعی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔

اسکول برائے تعلیم و تربیت ، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام آج جشنِ گاندھی جینتی 2022کے تحت اس لیکچر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔پروفیسر امبیکا دتہ نے گاندھی جی کو امر شخصیت قرار دیا۔ گاندھی جی کوسننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان کو سننے کا مطلب اپنے ضمیر کو سننا ہے۔ انسان جب اپنے ضمیر کی بات سننا بند کردیتا ہے تو وہ انسان ہی نہیں رہتا۔

انھوں نے کہا کہ ہمیشہ گاندھی جی کے نظریات کو تھورو، رسکن، ٹالسٹائے، کارپنٹر کے نظریات سے جوڑا گیا۔ جبکہ ان کے خیالات اپنے تھے۔ انھیں جب جنوبی افریقہ میں ٹرین سے دھکیل دیا گیا تو انھوں نے ساری رات اسی پہلو پر گزاری جس پر وہ گرے تھے اور اس واقعے کے متعلق غور و فکر کرتے رہے۔ جب وہ اٹھے ان کے نظریات بن چکے تھے۔ انھوں نے سچائی اور عدم تشدد کا راستہ اپنایا۔

پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کے علاوہ کسی قائد کو مدعو نہیں کیا گیا۔ کیونکہ انگریز حکومت گاندھی جی کے اثر سے واقف تھی۔ وہ اس دور کی فلسفیانہ، سماجیاتی، معاشیاتی اور ادبی تحریکوں سے بخوبی واقف تھے۔ بلکہ وہ خود ایک تحریک تھے۔

ان کے دیئے ہوئے پیام یعنی سچائی اور عدم تشدد آج بھی دنیا کے لیے نہایت انمول ہیں۔پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے اپنے خطاب میں موضوع کے متعلق معلومات فراہم کیں اور کہا کہ گاندھی جینتی کے موقع پر ہمیں ان کے خیالات، تصورات، تجربات اور خدمات کو یاد کرنا چاہیے۔

پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل بھی شہ نشین موجود تھے۔ڈاکٹر اشونی، اسوسیئٹ پروفیسر نے خیر مقدم کیا اور پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ اسسٹنٹ پروفیسرس ڈاکٹر اختر پروین نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر جرار احمد نے شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر دل ناز بانو نے کارروائی چلائی۔ اسماءفیروز کی قرأت کلام

پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اسسٹنٹ پروفیسرس ڈاکٹر صمد تاڑے وڑکیل، جناب جہانگیر عالم نے انتظامات میں حصہ لیا۔